’ہمارا بھائی پانی کیلئے ترستا رہا، ظالموں نے اسے مار دیا‘

جمعیۃ علماء کے وفد نے مقتول فرید کے گھر جا کر بانٹا درد، اپنے بھائی کے ساتھ ہوئی درندگی کے بارے میں سوچ کر کانپ جاتی ہے ہماری روح: بہن

محمد احمد شیون

علی گڑھ (ایس این بی)

علی گڑھ میں ہجومی تشدد کا شکار ہوئے فرید عرف اورنگ زیب کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کرنے والوں کا متاثرین کے گھر پہنچنے کا سلسلہ جاری ہے آج جمعیۃ علماء علی گڑھ کا ایک وفد معروف عالم دین پروفیسر مفتی محمد زاہد کی قیادت میں متاثرہ کے اہل خانہ سے ملاقات کر انصاف کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ ملزمین کو سزا دلانے تک یہ تحریک جاری رہے گی۔ وفد سے ملاقات کرتے ہوئے متاثرہ فرید عرف اورنگ زیب کی بہن ذکیہ نے بتایا کہ ہمارا بھائی کھانے کے ہوٹل پر روٹی پکانے کا کام کرتا تھا اس کے ساتھ جو درندگی کی گئی ہے وہ سوچ کر بھی ہماری روح کانپ جارہی ہے، جس بے رحمی سے ظالموں نے اس کو قتل کیا اور وہ پانی کے لئے ترستا رہا لیکن ظالموں نے اسے پانی تک نہیں پلایا اور موت کے گھاٹ اتار دیا ایسے لوگوں کے ساتھ وہی سلوک ہونا چاہیے جو انھوں نے کیا ہے، ذکیہ نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں جو حقائق منظر عام پر آئے ہیں وہ دل دہلا دینے والے ہیں اس کے جسم پر 22 چوٹوں کے نشان تھے جبکہ دو پسلیاں ٹوٹی ہوئی تیں وہیں پھیپڑے بھی پھٹ گئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 6 افراد کو گرفتار کیا ہے لیکن ہم اس سے مطمئن نہیں ہیں کیونکہ ابھی کافی لوگ اور گرفتار ہونے چاہیے جو لوگ اس میں ملوث تھے۔ انھوں نے وفد کو بتایا کہ جس رات یہ حادثہ پیش آیا اس رات دو لوگوں کی گرفتاری ہوئی تھی، اس کے بعد صبح 4 لوگوں کو پولیس نے حراست میں لیا ہے لیکن اس کے بعد سے ہندو وادی تنظیموں کے نمائندگان نے جو احتجاج شروع کر کے شہر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی ہے تب سے لے کر آج تک ایک بھی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے، وہیں یہ خبر عام کی جارہی ہے کہ ہندو وادی تنظیموں کے احتجاج کو دیکھتے ہوئے پولیس نے دفعات میں کمی کرنے کی بات کہی ہے اگر ایسا ہوتا ہے تو ہم احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے بے قصور بھائی کو چور بتا کر پولیس اور ہندو وادی تنظیموں کے ذمہ داران کیس کو کمزور کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور فرقہ پرست طاقتوں کی ہمدردی جیل میں بند ہوئے لوگوں کے ساتھ زیادہ ہے اس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ علی گڑھ میں بی جے پی کے ارکان اسمبلی اور میئر سمیت دیگر ذمہ داران مسلسل اظہار ہمدردی کرنے کے لئے جیل میں بند لوگوں کے گھر پہنچ رہے ہیں جبکہ ہمارے بھائی نے اپنی جان گنوائی ہے اس کے تئیں ان لوگوں کے دل میں ذرا بھی ہمدردی نہیں ہے۔ مرحوم اورنگ زیب کی ذکیہ نے مزید کہا کہ اگر ہمارا بھائی غلط شبیہ کا ہوتا تو کوئی کیس وغیرہ ہوگا، لیکن آج تک اس پر کسی طرح کا کوئی کیس درج نہیں ہے وہ تو مزدور کرکے اپنے اہل خانہ کی زندگی گزر کرنے میں مدد کررہا تھا جسے ظالموں نے موت کے گھاٹ اتار کر ہمارے گھر کا چراغ بجھا دیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اورنگ زیب کی بہن ذکیہ کا کہنا تھا کہ ان کا بھائی روٹی بنا کر واپس آرہا تھا، اسے گھسیٹ کر قتل کیا گیا۔ چوری کا الزام جھوٹا لگایا جارہا ہے۔ آج تک اس کے خلاف ایک بھی جرم درج نہیں ہوا۔ ریاست میں یہ کیسا قانون ہے جو مذہب کی بنیاد پر کارروائی کرتا ہے۔ اگر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ غیر جانبدار ہیں تو ابھی تک ملزمان کے گھروں پر بلڈوزر کیوں نہیں چلا رہے۔ اورنگ زیب کے بڑے بھائی گلزار نے بتایا کہ وہ باہر رہتے ہیں۔ یہاں دونوں بھائی اپنی بیمار ماں کے ساتھ رہتے تھے اور ان کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لواحقین کو ایک کروڑ روپے معاوضہ اور سرکاری نوکری دی جائے، وہیں مرحوم پر لگ رہے چوری کے الزام پر اس نے کہا کہ اگر کوئی اسے پرانے جرم کے بارے میں بتائے تو وہ اسے مان لے گا۔ اہل خانہ نے کیس میں دیگر ملزمان کی گرفتاری کا معاملہ بھی اٹھایا۔ یہ بھی کہا گیا کہ جس طرح سے نام ہٹانے یا واقعہ کو اسٹریم کرنے کے لیے دباؤ بنایا جارہا ہے۔ اگر ایسا کوئی قدم اٹھایا گیا تو احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ اس کے علاوہ گھر کے باہر سے سیکورٹی کم کرنے پر بھی اہل خانہ نے اعتراض کیا، وہیں بیٹے کی موت کی خبر کے بعد سے ہی ماں کی حالت بگڑی ہوئی ہے۔ جنہیں علاج کے لیے لے جایا گیا۔ گھر والوں کو والدہ سے بات کرنے کے لیے کہا گیا تو ان کی طرف سے ایک ہی جواب آیا کہ والدہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ غور طلب ہے مذکورہ معاملے میں تعزیرات ہند کی دفعہ 302 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور سی سی ٹی وی کی بنیاد پر 6 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مذکورہ معاملے میں مقدمہ درج جرم نمبر 275 / 24، پولیس اسٹیشن گاندھی پارک نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے نامزد ملزم چراغ وارشنے، جے گوپال، چودھری، راہل متل، رادھا موہن، ڈمپی اگروال کو حراست میں لے لیا ہے۔ وفد میں موجود ذمہ داران نے متاثرہ اہل خانہ کو یقین دہانی کرائی ہے کہ جو بھی ملزم بچے ہوئے ہیں ان کو جلد گرفتار کرنے کے سلسلہ میں انتظامیہ سے تبادلہ خیال کیا جائے گا اور معاوضہ کے سلسلہ میں بھی بات کی جائے گی۔ انھوں نے بتایا کہ پورے معاملہ سے ریاستی اور مرکزی سطح کے ذمہ داران کو حالات سے واقف کرایا گیا ہے جلد ہی اس سلسلہ میں مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

تصویر میں ہجومی تشدد کے شکار فرید عرف اورنگ زیب کے اہل خانہ کو غمزدہ دیکھا جاسکتا ہے...........(تصویر: ایس این بی)

- ☆ **پولیس نے 6 لوگوں کو گرفتار کیا لیکن ہم اس کی کارروائی سے مطمئن نہیں**
- ☆ **شہر میں ہندو وادی غنڈوں کے احتجاج کے بعد ایک بھی گرفتاری نہیں کی گئی**
- ☆ **ہمارا بھائی ہوٹل پر مزدوری کرتا تھا**
- ☆ **اب وزیر اعلیٰ ملزمان کے گھر پر بلڈوزر کیوں نہیں چلا رہے؟**

مقتول فرید کے اہل خانہ کو جان کا خطرہ، تحفظ کو بنائیں یقینی

علی گڑھ میں مسلم نوجوان کے اہل خانہ کو جلد انصاف ملے

ایس پی اور کانگریس پارٹی کے کارکنان کی ڈی ایم علی گڑھ سے فریاد

علی گڑھ (ایس این بی)

سماجوادی پارٹی اور کانگریس پارٹی کا مشترکہ وفد نے آج علی گڑھ کے ڈی ایم وشاکھ جی سے ملاقات کی اور علی گڑھ میں ہجومی تشدد کا شکار ہوئے فرید عرف اورنگ زیب کے اہل خانہ کو کچھ شر پسند عناصر سے جان کا خطرہ بتاتے ہوئے ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا، ساتھ ہی عرضداشت پیش کر کہا گیا کہ متاثرہ خاندان کو جلد ہی انصاف ملے اس کے لئے انتظامیہ جلد اقدامات کرے۔ غور طلب ہے کہ آج ایس پی کے سینئر لیڈر سابق رکن پارلیمنٹ چودھری بجیندر سنگھ اور ہریانہ کانگریس کے سابق انچارج سابق رکن اسمبلی وویک بنسل کی قیادت میں دونوں ہی پارٹیوں کے متعدد کارکنان ضلع کلکٹریٹ پہنچے تھے، جہاں چودھری بجیندر سنگھ نے کہا کہ ملک دستور اور قانون سے چلتا ہے کسی کے دباؤ سے نہیں چلتا ہے، ایک طرف نوجوان کا بے رحمی سے قتل کیا گیا تو دوسری طرف پولیس پر دباؤ بنا کر دفعات کم کرنے کی بات کہی جاتی ہے اور مسلسل دباؤ بنایا جارہا ہے اور متاثرہ خاندان کے لوگوں کی گرفتاری کا بھی مطالبہ کیا جارہا ہے یہ کہاں کا انصاف ہے، ملزمان نے شہر کی پرامن فضا کو مکدر کرنے کی کوشش کی ہے اس حادثہ سے پورے شہر کو آگ لگ سکتی تھی ان لوگوں پر این ایس اے کی کاروائی ہونی چاہیے سبھی 302 کے ملزم ہیں فوری سبھی کو گرفتار کیا جائے اور این ایس اے لگایا کسی کا دباؤ نہ لیا جائے ضلع انتظامیہ اپنی سطح پر متاثرہ خاندان کی مدد کرے اور حکومت سے مدد دلوائے کم ازکم ایک کروڑ روپے تاکہ عوام میں ایک پیغام جائے کہ سماج میں اس طرح کی حرکت کرنے والوں کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈران اس پورے معاملے کو کس نظریہ سے دیکھ رہے ہیں اور کیا کہہ رہے ہیں میں وہ نہیں دہرانا چاہتا آپ سبھی لوگ دیکھیں عوام کیا کہہ رہی اور جو ثبوت ہیں وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جس طرح سے دفعات کو بدلنے کی سازش کی جارہی ہے ہم اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ایس پی کے لیڈر اجو اسحاق نے کہا کہ متاثرہ خاندان پر دباؤ بنا کر انھیں پریشان کیا جارہا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ بچے ہوئے 4 ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ اگر پولیس پر دباؤ نہ بنایا گیا ہوتا تو یہ جو چھ لوگ گرفتار ہوئے ہیں وہ بھی گرفتار نہ ہوئے ہوتے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی اور ہندو وادی تنظیموں کی جانب سے مسلسل شہر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اسی پر ہم ضلع انتظامیہ کی توجہ مرکوز کرانے آئے تھے اور مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ کو جلد انصاف ملے، وہیں کانگریس لیڈر وویک بنسل نے کہا کہ متاثرہ خاندان کے مطالبات سے ضلع انتظامیہ کو واقف کرایا گیا ہے ہم سبھی ان مطالبات مطمئن نہیں جس طرح یہ واقعہ پیش آیا ہے دل دہلانے والا ہے ایسے لوگوں پر سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ اس دوران بی ایس پی کے سلمان شاہد سمیت عبدالحمید گھوسی، منوج یادو، عامر عابد، انعام الحق اور ایس پی، کانگریس اور بی ایس پی کے کارکنان موجود رہے۔

نیٹ کے امتحانات میں دھاندھلی، کانگریس کارکنان کا دھرنا

ہاپوڑ (ایس این بی) نیٹ کے امتحانات میں دھاندھلی کے خلاف کانگریس کارکنان نے دھرنا دے کر مرکزی حکومت کے خلاف جم کر نعرہ بازی کی۔ کانگریس کارکنان نے اس متعلق ایک میمورنڈم نائب تحصیلدار کے سپرد کیا، جس میں نیٹ امتحانات میں دھاندھلی کی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا۔ جمعہ کے روز کانگریس کے ضلع صدر متھن تیاگی کی قیادت میں پارٹی کارکنان مرکزی حکومت کے خلاف گاندھی پارک پہنچے اور مرکزی حکومت کے خلاف جم کر نعرہ بازی کی۔ اس موقع پر دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے صوبائی سکریٹری اور ضلع انچارج پرشوتم ناگر نے کہا کہ جب سے مرکز میں بی جے پی کی سرکار آئی ہے تب سے لے کر آج تک مسلسل سرکاری امتحانات کے پیپر لیک ہورہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں کروڑوں نوجوان سالوں تک سرکاری امتحانات کی تیاری کرتے ہیں، لیکن جب امتحان کا وقت آتا ہے تو ناکارہ بی جے پی سرکار اور اس کے بدعنوان افسران چند روپیوں کے لالچ میں آکر اپنا ضمیر بیچ دیتے ہیں اور سرکاری بھرتی امتحانات کے پیپر لیک کرادیتے ہیں، جس کی وجہ سے ملک کے کروڑوں نوجوانوں کا مستقبل تاریکی میں چلا جاتا ہے اور برسوں کی محنت ضائع ہوجاتی ہے۔ نوجوان مایوس ہوکر غلط قدم اٹھانے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ کانگریس کے ضلع صدر متھن تیاگی نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری امتحانات کے پیپر لیک کرنے والے بدعنوان افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اس کے لئے کڑا قانون لایا جائے۔ سرکاری بھرتی امتحانات کرانے میں ایماندار افسران کو رکھا جائے اور نوجوان کے مستقبل کے ساتھ ہورہے کھلواڑ کو روکا جائے تاکہ نوجوانوں کو ان کی محنت کا پھل مل سکے۔ انھوں نے کہا کہ سرکاری امتحانات میں اتنا بڑا گھوٹالہ ہوجاتا ہے بدعنوان افسران گرفتار ہورہے ہیں اس کے باوجود مرکزی تعلیمی وزیر دھرمیندر پردھان کا کہنا ہے کہ نیٹ کے امتحان میں کوئی گھوٹالہ نہیں ہوا ہے۔ بی جے پی کے لوگ سرکاری بھرتی امتحانات میں اپنے دوستوں کو بدعنوانی سے بچانے کی کوشش کررہے ہیں۔

یوگا ہمارے جسم اور دماغ کو صحت مند رکھنے میں مدد کرتا ہے

یوپی کے مختلف اضلاع میں بین الاقوامی یوگا ڈے پر کیا گیا یوگا کا اہتمام، لاکھوں لوگوں نے بڑھ چڑھ کر لیا حصہ

بجنور (ایس این بی)

دسویں بین الاقوامی یوگا ڈے کا افتتاح نہرو اسپورٹس اسٹیڈیم میں ہوا، وزارت آیوش اور ضلع انتظامیہ نے پہلے کی طرح اس سال بھی روایتی جوش وخروش اور شاندار انداز میں کیا۔ اس موقع پر سرکاری سکریٹری ڈاکٹر لوکیش ایم نے کہا کہ یوگا جسمانی اور ذہنی نشوونما کا باعث بنتا ہے۔ روزانہ یوگا کرنے سے ہمارا جسم صحت مند رہتا ہے اور ایک صحت مند معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا ہمارے جسم اور دماغ کو صحت مند رکھنے میں مدد کرتا ہے اور اگر ہم جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند ہوں تو ملک اور معاشرے کے لیے بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال نے کہا کہ ہمیں یوگا کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کرنا چاہئے اور روزانہ کم ازکم آدھا گھنٹہ یوگا کے لئے باہر جانا چاہئے تاکہ ہم صحت مند اور تندرست رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یوگا کو قبول کریں اور اپنائیں اور اسے اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ کوئی بھی ملک، معاشرہ یا دنیا اپنے صحت مند شہریوں کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا کہ یوگا کی باقاعدہ مشق بیماریوں کے علاج میں مددگار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا کو پانچواں طبی مشورہ سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 جون 2024 کو دسویں بین الاقوامی یوگا ڈے کا تھیم خود اور معاشرے کے لیے یوگا قرار دیا گیا ہے۔

ضلع پنچایت صدر سکندر پرتاپ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے یوگا کو آگے بڑھایا اور آج پوری دنیا اسے قبول کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا ہندوستان کی سرزمین کی طرف سے پوری دنیا کو ایک عظیم تحفہ اور ایک عظیم دولت ہے۔ یوم یوگا کے موقع پر گورنمنٹ سکریٹری، چیف ایگزیکٹیو آفیسر، نوڈل آفیسر ڈاکٹر لوکیش ایم، ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال، ضلع پنچایت صدر سکندر پرتاپ اور تمام عہدیداروں اور اسکولی بچوں سے لے کر 60 سال کی عمر کے لوگوں نے اسٹیڈیم میں منعقد کیمپ میں یوگا کیا۔ اس دوران یوگا چاریہ نے اسٹیج پر یوگا کا مظاہرہ کیا۔ یوگا ٹیچر پرشانت مہارشی نے سب کو یوگاسن پرانائم، شرشاسن، مندوکاسن، کپال بھاتی، انولوم ویلوم، سوریہ نمسکار وغیرہ کرائے اور جسمانی و ذہنی نشوونما میں یوگا کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر پورن بورا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن ونے کمار سنگھ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر منوج کمار، میونسپلٹی چیئرپرسن اندرا سنگھ، ڈاکٹر بیربل سنگھ، راکیش کمار شرما، سی پی سنگھ، وجے دیپ ببلو، دھیر سنگھ، گوپال تیاگی، بی ایس اے جے کرن یادو، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر جیویر سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ہاپوڑ: مرکزی حکومت کی وزارت آیوش کی اپیل پر ملک بھر میں منائے گئے۔ عالمی یوگا دوس پر ضلع میں تقریباً 2 لاکھ لوگوں نے یوگا کیا اور زندگی میں یوگ کرنے کا عزم لیا۔ یوگا دوس کو لے کر سرکاری وغیر سرکاری تنظیمیں گزشتہ کئی دنوں کے کام کررہی تھیں تاکہ یوگا ڈے پر زیادہ سے زیادہ لوگ یوگا کرسکیں۔ اس کے لئے محکمہ آیوش، آریہ سماج، سناتن دھرم سبھا اور آر ایس ایس سمیت کئی سنگھٹن یوگ کیمپ بھی چلا رہے تھے۔ جمعہ کی صبح ضلع کے مختلف مقامات پر یوگا ڈے منایا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے ضلع میں 6 مقامات پر اجتماعی یوگا دوس منایا گیا۔ ہاپوڑ میں برہما دیوی اسکول، گڑھ میں ڈی ایم پبلک اسکول، بہادر گڑھ میں لال بہادر شاستری اسکول، سنبھاؤلی میں آر ایس کے انٹر کالج اور چھجوپور میں جنتا انٹر کالج میں یوگ دیوس منایا گیا۔ برہما دیوی اسکول میں منعقد یوگا دیوس کے موقع پر ضلع کے نوڈل افسر اور چیف سیکریٹری پی ڈبلیوڈی محکمہ اجے چوہان، ڈی ایم پرینا شرما، صدر ایم ایل اے وجے پال آڑھتی، سی ڈی او ابھیشیک سنگھ، اے ڈی ایم سندیپ کمار اور جیوتسنا بندھو اور بی جے پی کے ضلع صدر نریش تومر، کالج کی پرنسپل کے علاوہ ڈاکٹر اشوک رانا موجود تھے۔ اس موقع پر افسران نے سرسوتی بال مندر کے طلبہ وطالبات کے درمیان یوگا کیا اور سبھی طلبا وطالبات کو سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ پولیس محکمہ نے میرٹھ روڈ واقع پولیس لائن اور ضلع کے سبھی تھانوں میں یوگ دوس پر یوگ کیا۔ ایس پی ابھیشیک ورما اور اے ایس پی راج کمار اگروال نے کہا کہ روزانہ یوگ کرنے سے آدمی صحت مند رہتا ہے۔ یوگ زندگی کا اہم حصہ بننا چاہئے۔ انھوں نے لوگوں سے یوگ کرنے کی اپیل کی، وہیں آریہ کنیا انٹر کالج میں طالبات اور اساتذہ نے یوگ کیا۔ اس کے علاوہ مختلف تنظیموں کے اراکین نے بھی یوگا ڈے کے موقع پر یوگ کیا۔

بلند شہر: آج دسویں بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر تحصیل، بلاک اور گرام پنچایت سطح سمیت ضلع بھر کے اہم مقامات پر یوگا ڈے کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اسی سلسلے میں یوگا کے عالمی دن کے موقع پر بلند شہر کے یمنا پورم اسٹیڈیم میں یوگا پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی ایم پی ڈاکٹر بھولا سنگھ نے چراغ جلا کر کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ، ایم ایل اے صدر پردیپ چودھری، میونسپلٹی صدر چیئر پرسن دیپتی متل، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انتظامیہ ڈاکٹر پرشانت کمار، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس ریونیو ابھیشیک سنگھ، سٹی مجسٹریٹ اور دیگر محکموں کے افسران موجود تھے۔ اس پروگرام میں مختلف محکموں کے ملازمین اور عام لوگوں نے شرکت کی۔ یوگا گرو کے ذریعہ پروگرام میں موجود تمام لوگوں کو مختلف یوگا کی سرگرمیاں کروائی گئیں۔

اس موقع پر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر بھولا سنگھ نے کہا کہ یوگا جتنا افسانوی ہے اتنا ہی جدید ہے۔ وزیراعظم کے کہنے پر آج پوری دنیا میں یوگا ڈے منایا جارہا ہے۔ دوسرے ممالک میں بھی لوگ یوگا کی سرگرمیاں کرکے اپنی صحت کو برقرار رکھتے ہیں۔

ضلع مجسٹریٹ چندر پرکاش سنگھ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال یوگا ڈے خود اور سماج کے لیے یوگا کے تھیم کی بنیاد پر منایا جارہا ہے۔ اس لیے اپنے ساتھ دوسروں کو بھی یوگا کرنے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ باقاعدگی سے یوگا کرنے سے ہمارا جسم بھی تندرست رہتا ہے اور بیماریوں سے لڑنے کی قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ یوگا دل و دماغ کو کنٹرول کرنے کا ایک بہترین ذریعہ بھی ہے۔ اس لیے ہم سبھی کو روزانہ آدھے گھنٹے کے لیے یوگا کرنا چاہیے۔

علی گڑھ: ملک میں 21 جون 2014 سے جب سے وزیراعظم نریندر مودی نے یوگ ڈے کی شروعات کی ہے تب ہی سے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی یوگ کی اس مہم میں مرکز کے ساتھ شانہ بہ شانہ کام کررہا ہے ان 10 سالوں میں یوگ کی فیلڈ میں جو کام انجام دیے گئے ہیں وہ بے مثال ہیں، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے مرکزی کی اس مہم کو نہ صرف اپنایا بلکہ جس طرح اس مہم میں بچہ بچہ شریک ہوا ہے وہ قابل مبارکباد ہے۔ ان خیالات کا اظہار علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے کیا۔ وہ آج دسویں بین الاقوامی یوگ ڈے کے موقع پر منعقد تقریب سے خطاب کررہی تھیں۔ وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے طلبا، اساتذہ، غیر تدریسی عملے کے اراکین اور دیگر افراد کے ساتھ فزیکل ایجوکیشن شعبہ کے لان میں منعقدہ یوگ سیشن میں شرکت کی اور مختلف آسنوں کو دوہرایا۔ 45 منٹ کے یوگ سیشن کی رہنمائی شعبہ فزیکل ایجوکیشن کے چیئرمین پروفیسر سید طارق مرتضیٰ کی نگرانی میں شعبہ کی تین رکنی ٹیم نے کی۔ یوگ سیشن صبح 7 بجے شروع ہوا، کیونکہ اے ایم یو ملک کے ان چنندہ اداروں میں سے ایک ہے جہاں وزیراعظم کی قیادت میں شروع ہونے والے یوگ سیشن کے وقت پر ہی وزارت آیوش، حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق تقریب کا آغاز ہوتا ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے اس موقع پر اے ایم یو میں ”اکھنڈ یوگ کاریہ شالہ 3.0“ کے آغاز کا اعلان کیا اور اس پروگرام کے شرکاء کو اعزاز سے نوازا۔ اے ایم یو میں اکھنڈ یوگ کاریہ شالہ کی یہ تیسری قسط ہے جو آئندہ سال گیارہویں بین الاقوامی یوم یوگ پر تکمیل کو پہنچے گی۔ اس سال کے تھیم کا ذکر کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے انفرادی صحت اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں یوگ کے کردار کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے ہر ایک پر زور دیا کہ وہ یوگ کو صحت مندی اور روحانی و جذباتی سکون کے لیے اپنے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنائیں۔ پروفیسر خاتون نے کہا کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی روز اوّل سے بین الاقوامی یوم یوگ کا عظیم الشان پیمانہ پر اہتمام کررہی ہے۔ سماج کے ہر فرد کو صحت مند جسم اور دماغ کے لیے یوگ کی مشق کرنی چاہیے۔ یوگ جسمانی، دماغی و جذباتی صحت کے لیے عمدہ ترین چیز ہے۔ انہوں نے اے ایم یو میں بغیر کسی وقفے کے لگاتار 732 دنوں تک یوگ سیشن (اکھنڈ یوگ کاریہ شالہ) کے انعقاد اور یوگ کے فوائد کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے چیئرمین اور ان کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ اکھنڈ یوگ کاریہ شالہ اے ایم یو میں 21 جون 2022 کو شروع ہوئی تھی۔ قبل ازیں صدر شعبہ پروفیسر سید طارق مرتضیٰ نے حاضرین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یوگ صرف جسمانی صحت کے لیے نہیں ہے بلکہ اس کی سماجی معنویت بھی ہے اور یہ زندگی جینے کا ایک نظام ہے۔ انہوں نے سبھی پر زور دیا کہ وہ یوگ کے اصولوں پر عمل کریں اور یوگ پر مبنی 7 روزہ آن لائن ورکشاپ کے لیے اپنا رجسٹریشن کرائیں جو آئندہ 10 جولائی سے 16 جولائی 2024 تک صبح 11 بجے سے دوپہر 12:30 بجے تک منعقد ہوگی۔ اس کا مقصد یوگ کے بنیادی اصولوں اور اس کے مقاصد پر گفتگو کرنا ہے۔ شعبہ کی حصولیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے پروفیسر مرتضیٰ نے بتایا کہ شعبہ کی جانب سے علی گڑھ اور اس سے باہر 18 ورکشاپ اب تک منعقد کی جاچکی ہیں۔ 45 منٹ کے یوگ پروٹوکول میں مسٹر دھرمیندر ٹھاکر، مس وشاکھا بھاردواج اور مسٹر اوصاف احمد نے حاضرین کو یوگ کی مشق کرائی۔ شرکا نے ہدایات پر عمل کرتے ہوئے یوگ کے مختلف آسنوں کی پریکٹس کی۔ اس موقع پر اے ایم یو کے مختلف افسران بشمول پراکٹر پروفیسر سید وسیم علی، پروفیسر برج بھوشن سنگھ، پروفیسر ضمیر اللہ خاں، ڈاکٹر نوشاد وحید انصاری اور دیگر افراد موجود تھے۔ پتنجلی مہیلا سمیتی کے اراکین اور دیگر لوگ بھی اس تقریب کا حصہ بنے۔

Ministry of Education & Ministry of AYUSH
Government of India, New Delhi
علی گڑھ

بقیہ: دنیا میں یوگا کے حوالے سے لوگوں کے............

انہوں نے ہندوستان کی جانب سے اس سال ایک 101 سالہ فرانسیسی یوگا ٹیچر کو یوگا میں ان کے تعاون کیلئے پدم شری سے نوازا گیا تھا حالانکہ وہ ایک بار بھی ہندوستان نہیں آئی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یوگا آج تحقیق کا موضوع بن چکا ہے اور اس پر متعدد تحقیقی مقالے پہلے ہی شائع ہو چکے ہیں۔ پچھلے 10 برسوں میں یوگا کا دائرہ وسیع ہونے کی وجہ سے اس کے بارے میں بدلتے تصورات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے ایک نئی یوگا معیشت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے یوگا سیاحت کیلئے بڑھتی ہوئی کشش اور مستند یوگا سیکھنے کیلئے ہندوستان آنے کی لوگوں کی خواہش کا ذکر کیا۔ انہوں نے یوگا تفریح گاہ، ریزورٹس، ہوائی اڈوں اور ہوٹلوں میں یوگا کیلئے مخصوص سہولیات، یوگا کے ملبوسات اور آلات، ذاتی یوگا ٹریززاور یوگا اور بہتر باخبری فلاح و بہبود کے اقدامات کرنے والی کمپنیوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سب نوجوانوں کیلئے روزگار کی نئی راہیں پیدا کررہے ہیں۔ اس سال کے آئی وائی ڈی کے تھیم -’یوگا فار سیلف اینڈ سوسائٹی‘ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیراعظم مودی نے کہا کہ دنیا یوگا کو عالمی بھلائی کے ایک طاقتور وسیلے کے طور پر دیکھ رہی ہے اور یہ ہمیں ماضی کے بوجھ سے آزاد ہوکر حال میں جینے کے قابل بناتی ہے۔ وزیراعظم مودی نے زور دے کر کہا کہ ’یوگا ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ ہماری فلاح و بہبود کا تعلق ہمارے آس پاس کی دنیا کی فلاح سے ہے۔ جب ہم اپنی ذات میں پرامن ہوں گے تو ہم دنیا پر بھی مثبت اثر ڈال سکتے ہیں‘۔ یوگا کے سائنسی پہلوؤں پر زور دیتے ہوئے، وزیراعظم نے معلومات کے زیادہ بوجھ سے نمٹنے اور توجہ کو برقرار رکھنے کیلئے اس کی اہمیت کو اجاگر کیا، کیونکہ انہوں نے کہا کہ ذہنی ارتکاز سب سے بڑی طاقت ہے۔ اسی لیے وزیراعظم نے وضاحت کی، یوگا کو فوج سے لے کر کھیلوں تک کے شعبوں میں شامل کیا جارہا ہے۔ خلابازوں کو یوگا اور مراقبہ کی تربیت بھی دی جارہی ہے۔ قیدیوں میں مثبت خیالات پھیلانے کیلئے جیلوں میں یوگا کا بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ’یوگا معاشرے میں مثبت تبدیلی کے نئے راستے متعین کررہا ہے‘۔ وزیراعظم نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یوگا سے حاصل کردہ تحریک ہماری کوششوں کو مثبت توانائی فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے جموں وکشمیر بالخصوص سری نگر کے لوگوں کے یوگا کے تئیں جوش وخروش کی تعریف کی اور کہا کہ یہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے بارش کے موسم کے باوجود لوگوں کے باہر آنے اور اپنا تعاون ظاہر کرنے کے جذبے کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ’جموں وکشمیر میں یوگا پروگرام کے ساتھ 50,000 سے 60,000 لوگوں کا تعلق بہت بڑا ہے‘۔ وزیراعظم نے جموں وکشمیر کے لوگوں کی حمایت اور شرکت کیلئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے خطاب کا اختتام کیا اور دنیا بھر کے تمام یوگا کے شائقین کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ: 4 ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کی تیاریاں شروع......

ہریانہ میں آخری اسمبلی انتخابات 2019 میں ہوئے تھے جس میں بی جے پی کو 41 اور جے جے پی کو 10 سیٹیں ملی تھیں۔ بی جے پی نے 6 آزاد اور ایک ہالوپا ایم ایل اے کے ساتھ حکومت بنائی۔ منوہر لال کھٹر کو وزیراعلیٰ بنایا گیا۔ حالانکہ وہ اپنی 5 سالہ مدت پوری نہ کر سکے۔ اس سال 12 مارچ کو جے جے پی اور بی جے پی کا اتحاد ٹوٹ گیا۔ سینی کو لیجسلیچر پارٹی میٹنگ میں منوہر لال کھٹر کی جگہ لیڈر منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ نایاب سینی نے دعویٰ کیا کہ انہیں 48 ارکان اسمبلی کی حمایت حاصل ہے۔ میٹنگ میں 41 بی جے پی اور 7 آزاد ارکان اسمبلی نے شرکت کی یعنی 48۔ اسمبلی میں اکثریت ثابت کرنے کے لیے 46 ارکان اسمبلی کی حمایت درکار تھی۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں کانگریس نے 5 سیٹیں جیتی ہیں۔ بی جے پی نے بھی 5 سیٹیں جیتی ہیں۔ 2019 میں بی جے پی نے یہاں 10 میں سے 10 سیٹیں جیتی تھیں۔ کانگریس کو یہاں ایک بھی سیٹ نہیں مل سکی تھی۔ یہاں تک کہ ان کے تجربہ کار لیڈر بھی الیکشن ہار گئے تھے۔ مہاراشٹر میں 2019 میں 288 اسمبلی سیٹوں پر انتخابات ہوئے تھے۔ بی جے پی 106 ارکان اسمبلی کے ساتھ ریاست کی سب سے بڑی پارٹی بنی۔ شیوسینا اور بی جے پی کے درمیان وزیر اعلیٰ کے عہدہ کو لے کر اتحاد نہیں ہو سکا۔ 56 ارکان اسمبلی والی شیوسینا نے 44 ارکان اسمبلی والی کانگریس اور 53 ارکان اسمبلی والی این سی پی کے ساتھ مل کر مہاوکاس اگھاڑی حکومت بنائی۔ شیوسینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے وزیر اعلیٰ بنے۔ مئی 2022 میں مہاراشٹر حکومت کے شہری ترقی کے وزیر اور شیوسینا کے رہنما ایکناتھ شندے نے 39 ارکان اسمبلی کے ساتھ بغاوت کردی۔ وہ بی جے پی کے ساتھ مل گئے۔ 30 جون 2022 کو ایکناتھ شندے نے مہاراشٹر کے 20 ویں وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ اس کے ساتھ ہی شیوسینا پارٹی 2 گروپوں میں بٹ گئی۔ ایک دھڑا شندے گروپ اور دوسرا ادھو گروپ بنا۔ 17 فروری 2023 کو الیکشن کمیشن نے حکم دیا کہ پارٹی کا نام ’شیوسینا‘ اور پارٹی کا انتخابی نشان ’کمان اور تیر‘ ایکناتھ شندے گروپ کے پاس رہے گا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں بی جے پی نے مہاراشٹر میں 48 میں سے 9 سیٹیں جیتیں۔ حلیف این سی پی نے ایک سیٹ جیتی ہے۔ شیوسینا (شندے گروپ) نے 7 سیٹیں جیتیں۔ انڈیا بلاک میں شامل کانگریس نے 13 سیٹیں جیتیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) نے 9 سیٹیں جیتی ہیں۔ این سی پی شرد چندر پوار نے 8 سیٹیں جیتیں۔ سانگلی سیٹ پر آزاد امیدوار نے کامیابی حاصل کی۔ جھارکھنڈ کی 81 رکنی اسمبلی کے لیے 2019 میں انتخابات ہوئے تھے۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے اتحاد کے ساتھ حکومت بنائی۔ 81 رکنی جھارکھنڈ اسمبلی میں اکثریت کے لیے 43 ارکان اسمبلی کی ضرورت ہے۔ اس اتحاد کے پاس 48 ارکان اسمبلی ہیں۔ جے ایم ایم کے پاس 29، کانگریس کے 17، آر جے ڈی کے پاس ایک اور سی پی آئی (ایم ایل) کے پاس ایک ایم ایل اے ہے۔ ہیمنت سورین ریاست کے وزیر اعلیٰ بنے۔ 31 جنوری کو جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو زمین گھوٹالے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ انہوں نے گرفتاری سے قبل وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ان کی جگہ چمپئی سورین کو وزیر اعلیٰ بنایا گیا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں جھارکھنڈ کی 14 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 8 سیٹیں جیتیں۔ اتحادی اے جے ایس یو (AJSU) پارٹی ایک سیٹ جیت سکی۔ وہیں ’انڈیا‘ میں کانگریس نے 2 سیٹیں جیتی ہیں۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ نے 3 سیٹیں جیتی ہیں۔